



## SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release  
For immediate Release  
August 22, 2016

### **SECP approves principles of corporate governance for non-listed companies**

**ISLAMABAD, August 22:** The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has approved Principles of Corporate Governance for Non-listed Companies (NLCs) to make business environment trustworthy, Transparent and accountable.

The principles will change the governance paradigm for NLCs by enabling the corporate sector to adopt the best international practices. They are voluntary guidelines that will set out the corporate governance landscape for over 60,000 NLCs operating in Pakistan by providing a governance toolkit to improve their internal and external governance structures of these NLCs. The principles are aimed at achieving excellence in corporate governance by promoting enabling framework for NLCs to make them more ethical and sustainable. The implementation of principles for NLCs is part of the landmark project of the SECP for corporate sector development and growth in order to meet its policy objectives as vibrant corporate sector regulator.

International Finance Corporation (IFC), a pioneer in implementation of global corporate governance projects, is collaborative partner of the SECP in formulating best acceptable draft of Principles. IFC provided its valuable feedback about the draft of Principles proposed by the SECP that are applicable to NLCs in Pakistan. The IFC and Centre for International Private Enterprise (CIPE) has conducted a peer review of such guidelines in other international jurisdictions and by holding roundtable conferences, in order to seek feedback from market participants, about the draft set of principles. Three roundtables were held in Karachi, Lahore and Islamabad which were attended by experts in the areas of accounts, finance, audit, law, corporate and governance strategy and academia.

The principles are voluntary guidelines that are applicable to NLCs in Pakistan and have two parts. Part 1 principles are applicable to all NLCs except small sized companies, whereas part 2 principles are applicable to public interest and large sized companies. The principles are not applicable to public sector companies that are governed under Public Sector Companies (Corporate Governance) Rules, 2013. Part 1 of the principles provides broad guidelines with regard to constitutive documents, board of directors and their meetings, remuneration of board members, internal control mechanism, training of board and general meetings. Whereas part 2 principles are sophisticated corporate governance measures that are relevant to public interest and large sized companies. These may be considered by NLCs that are preparing themselves for future public listings.

Tickers:

SECP approves principles of corporate governance for non-listed companies for purposes of greater transparency and accountability.

ایس ای سی پی نے نان لسٹڈ کمپنیوں کے لئے نئے اصول متعارف کروائے۔

اسلام آباد، ۲۲ اگست: شفاف اور ذمہ دارانہ کاروبار کے لئے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے نان لسٹڈ کمپنیوں کیلئے نئے اصول جاری کئے ہیں۔

ایس ای سی پی کے متعارف کردہ اصول کاروباری شعبہ کو بہترین بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے نان لسٹڈ کمپنیوں کیلئے کاروباری شعبے کے نظام میں تبدیلی کا باعث ہوں گے۔ یہ اصول رضاکارانہ راہنمائی فراہم کرتے ہوئے پاکستان میں کام کرنے والی ایسی ساٹھ ہزار سے زائد کمپنیوں کو اندرونی اور بیرونی اصلاح کے لئے نظم و نسق کی ایک ٹول کٹ فراہم کرتے ہیں۔ ان اصولوں کا مقصد کمپنیوں کے لئے بہتر فریم ورک فراہم کرتے ہوئے کاروباری طریق کار میں بہتری لانا ہے۔ ان اصولوں کا نفاذ ایس ای سی پی کے کاروباری شعبے کے فروغ اور ترقی کے لئے بڑے منصوبے کا حصہ ہے۔ ان اصولوں کے اطلاق سے کاروباری شعبے کو زیادہ بہتر انداز میں منضبط کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

اس ضمن میں ایس ای سی پی کے تیار کردہ مسودہ پر بین الاقوامی مالیات کارپوریشن نے قیمتی آراء سے نوازا جس کی بدولت بین الاقوامی طور طریقوں سے ہم آہنگ اصول وضع کرنے میں کافی مدد ملی۔ بین الاقوامی مالیات کارپوریشن اور سنٹر برائے بین الاقوامی نجی کاروبار نے ایسے راہنما اصولوں کے حوالے سے شعبہ کے ماہرین سے بھی رائے حاصل کی ساتھ ہی مارکیٹ کے شرکائے کار کی گول میز کانفرنسوں کا بھی انعقاد کیا تاکہ بہترین مسودہ تیار کیا جاسکے۔ یہ گول میز کانفرنسیں کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں منعقد کی گئیں جن میں شعبہ قانون، حسابات، آڈٹ، مالیات، کاروبار، نظم و نسق کی منصوبہ بندی اور اہل علم و دانش نے شرکت کی۔ ایس ای سی پی، بین الاقوامی مالیات کارپوریشن اور سنٹر برائے بین الاقوامی نجی کاروبار کے ماہرین نے گول میز کانفرنسوں کے شرکا کو کاروباری نظم و نسق کے تازہ ترین مسائل اور خاص طور پر اس حوالے سے بین الاقوامی قواعد اور اصولوں سے آگاہ کیا۔

پاکستان میں نان لسٹڈ کمپنیوں پر لاگو ہونے والے یہ اصول دو حصوں پر مشتمل ہیں۔ حصہ اول کے اصولوں کا اطلاق ما سوائے چھوٹے حجم کی کمپنیوں پر ہوتا ہے، جب کہ حصہ دوم کے اصول پبلک انٹرسٹ اور بڑے حجم کی کمپنیوں پر لاگو ہوتے ہیں۔ اصولوں کا ان پبلک سیکٹر کمپنیوں پر اطلاق نہیں ہوتا جو پبلک سیکٹر کمپنیاں (کاروباری نظم و نسق) قواعد ۲۰۱۳ کے تحت منضبط کی جاتی ہیں۔ حصہ اول تشکیلی دستاویزات، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ان کے اجلاس، بورڈ ممبران کے معاوضوں، داخلی کنٹرول کے نظام، بورڈ کے لئے تربیت کی فراہمی اور عمومی اجلاسوں کا احاطہ کرتا ہے۔ جب کہ حصہ دوم کے اصولوں کے ذریعے کاروباری نظم و نسق کو بہتر کرنے کے اقدامات جو پبلک انٹرسٹ اور بڑے حجم کی کمپنیوں سے متعلقہ ہیں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ ان کمپنیوں کے لئے بطور خاص معاون ثابت ہوں گے جو مستقبل میں لسٹڈ کمپنیاں بننا چاہیں گی۔